حدیث لانبی بعدی اور بزرگان امت

ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں خاتم النبیین کے عظیم الشان لقب سے سرفراز فرمایا ہے۔ جس کے معنی عربی زبان کے محاورہ کے مطابق سب سے افضل اور بزرگ ترین نبی کے ہیں۔ جو نبیوں کا مصدق اور زینت ہو اور جس کی کامل اتباع سے خادم اور امتی نبوت کا فیضان جاری ہو۔ قرآن کریم کی متعدد آیات اور احادیث یہی مفہوم بیان کرتی ہیں۔

بعض لوگ حدیث 'لا نبی بعدی' کا قرآن کریم کے بالکل خلاف یہ ترجمہ کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد کسی قسم کا نبی نہیں آ سکتا۔

ذیل میں اس حدیث کا ترجمہ اور مفہوم صحابہ اور بزرگان امت کے مستند حوالوں کے ذریعے پیش کیا جا رہا ہے۔

زوجہ رسول ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

لوگو! آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین تو کہو مگر ہرگز یہ نہ کہو کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ (تفسیر الدر المنثور جلد ۵ صفحہ ۲۰۴)

عالم بے بدل حضرت ابن قتیبہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول آنحضرت ﷺ کے فرمان 'لا نبی بعدی' کے مخالف نہیں کیونکہ حضور ﷺ کا مقصد اس فرمان سے یہ ہے کہ میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو میری شریعت کو منسوخ کرنے والا ہو۔ (تاویل مختلف الاحادیث صفحہ ۲۳۶)

محدث امت امام محمد طاہر گجراتی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول 'لانبی بعدی' کے منافی نہیں کیونکہ آنحضرت ﷺ کی مراد یہ ہے کہ ایسا نبی نہیں ہوگا جو آپ ﷺ کی شریعت کو منسوخ کرے۔ (تکملہ مجمع البحار صفحہ ۸۵)

حضرت امام عبدالوہاب شعرانی

مطلق نبوت نہیں اٹھائی گئی۔ محض تشریعی نبوت ختم ہوئی ہے۔۔۔ اور آنحضرت ﷺ کے قول مبارک 'لا نبی بعدی و لا رسول' سے مراد صرف یہ ہے کہ میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو نئی شریعت لے کر آئے۔ (الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۲۴)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

آنحضرت ﷺ کے اس قول 'لا نبی بعدی' سے ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ جو نبوت اور رسالت ختم ہوگئی ہے وہ حضور ﷺ کے نزدیک نئی شریعت والی نبوت ہے۔ (قرۃ العینین صفحہ ۳۱۹)

حضرت حافظ برخوردار صاحب

اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو نئی شریعت لے کر آئے، ہاں اللہ چاہے انبیاء، اولیا میں سے۔ (نبراس صفحہ ۴۴۵ حاشیہ)

حضرت محی الدین ابن عربی

قول رسول کہ رسالت اور نبوت منقطع ہوگئی ہے۔ میرے بعد نہ کوئی رسول ہے نہ کوئی نبی، سے مراد یہ ہے کہ اب ایسا نبی نہیں ہوگا جو میری شریعت کے مخالف شریعت پر ہو۔ بلکہ جب کبھی کوئی نبی ہوگا تو وہ میری شریعت کے حکم کے ماتحت ہوگا۔ (فتوحات مکیہ جلد ۲ صفحہ ۳)

نواب نورالحسن خان

حدیث 'لاوحی بعدی' بے اصل ہے۔ البتہ 'لانبی بعدی' آیا ہے۔ جس کے معنی نزدیک اہل علم کہ یہ ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی شرع ناسخ نہ لاوے گا۔ (اقتراب الساعہ صفحہ ۱۶۲)

مولوی محمد زمان خان آف دکن

حدیث 'لاوحی بعدی' باطل و بے اصل ہے۔ ہاں 'لانبی بعدی' صحیح ہے۔ لیکن معنی اس کے علماء کے نزدیک یہ ہیں کہ کوئی نبی صاحب شرع کہ شرع محمدی کو منسوخ کرے بعد حضرت ﷺ کے حادث نہ ہو۔ (ہدیہ مہدویہ صفحہ ۳۰۱)

امام اہل سنت حضرت ملا علی قاری

خاتم النبیین کے معنی یہ ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آ سکتا جو آپ ﷺ کے دین کو منسوخ کرے اور آپ کا امتی نہ ہو۔ (الموضاعات الکبریٰ صفحہ ۲۹۲)

شیخ عبدالقادر کردستانی

آنحضرت ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کے یہ معنی ہیں کہ آپ کے بعد کوئی نبی نئی شریعت لے کر مبعوث نہ ہوگا۔ (تقریب المرام جلد ۲ صفحہ ۲۳۳)

فرقہ مہدویہ کے بزرگ سید شاہ محمد

ہمارے محمد ﷺ خاتم نبوت تشریعی ہیں فقط۔ (ختم المہدیٰ سبل السویٰ صفحہ ۲۴)

خلیفہ الصوفیاء شیخ العصر حضر ت ا لشیخ بالی آفندی

خاتم الرسل وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی صاحب شریعت جدیدہ پیدا نہ ہوگا۔ (شرح فصوص الحکم صفحہ ۵۶) (مقامات مظہری صفحہ ۸۸)

مولانا ابوالحسنات عبدالحئی فرنگی محل

'بعد آنحضرت ﷺ کے یا زمانے میں آنحضرت کے مجرد کسی نبی کا ہونا محال نہیں بلکہ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے۔' (دافع الوسواس صفحہ ۱۶)

ان مندرجہ بالا ارشادات سے روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے غیر مشروط آخری نبی ہونے کا جو تصور چودھویں صدی میں پیدا ہوا اس کا گزشتہ تیرہ صدیوں کی اسلامی تاریخ میں کوئی نشان نہیں ملتا۔ بلکہ علمائے سلف محض زمانی لحاظ سے آخری نبی ہونے کے خیال کو ردّ کرتے رہے ہیں۔

نامور صوفی حکیم ترمذی

’خاتم النبیین کی یہ تاویل کہ آپ ﷺ مبعوث ہونے کے اعتبار سے آخری نبی ہیں بھلا اس میں آپ کی کیا فضیلت وشان ہے اور اس میں کون سی علمی بات ہے۔ یہ تو محض احمقوں اور جاہلوں کی تاویل ہے۔‘(کتاب ختم الاولیاء صفحہ ۳۴۱)

بانی دیوبند مولوی محمد قاسم نانوتوی

’عوام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ ﷺ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخر نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانے میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔۔۔میں جانتا ہوں کہ اہل اسلام سے کسی کو یہ بات گوارا نہ ہوگی۔۔۔اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدیہ میں کچھ فرق نہ آئے گا۔‘(تحذیر الناس صفحہ ۳،۲۸)

یہی عقیدہ حضرت بانی جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کا ہے۔ حضرت بانی جماعت احمدیہ فرماتے ہیں۔’تمام نبوتیں اس پر ختم ہیں اور اس کی شریعت خاتم الشرائع ہے۔ مگر ایک قسم کی نبوت ختم نہیں یعنی وہ نبوت جو اس کی کامل پیروی سے ملتی ہے اور جو اس کے چراغ میں سے نور لیتی ہے وہ ختم نہیں۔ کیونکہ وہ محمدی نبوت ہے یعنی اس کا ظل ہے اور اسی کے ذریعہ سے ہے اور اسی کا مظہر ہے اور اسی سے فیض یاب ہے۔‘(چشمہ معرفت صفحہ ۳۲۴)